السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث صحیح اور حدیث حسن کی کیا تعریف ہے؟ کیا اس حدیث کے ساتھ عمل ممکن ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دونوں میں فرق یہ ہے کہ حدیث صحیح وہ ہے جسے عادل اورتام الضبط راوی نے متصل سند کے ساتھ روایت کیا ہواور وہ شذوذ اور علت قادحہ سے پاک ہو اور حدیث حسن وہ ہوتی ہے، جسے تمام ضبط کے سوا دیگر اوصاف کے ساتھ متصف راوی نے روایت کیا ہو یعنی حدیث حسن میں راوی کے تمام ضبط کی شرط نہیں ہے، لہٰذا اس کی تعریف میں ہم یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ حدیث حسن وہ ہے جسے عادل مگر خفیف الضبط راوی نے متصل سند کے ساتھ روایت کیا ہو اور وہ روایت شذوذ اور علت قادحہ سے پاک ہو۔ حدیث کی یہ دونوں قسمیں یعنی صحیح اور حسن حجت ہیں۔ ان کو قبول کیا جائے گا اور ان کے مطابق عمل کیا جائے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص115

محدث فتویٰ